سوال

(88) قبروں پر مساجد تعمیر کرنا اور انہیں پختہ بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر مساجد قبے، گنبد بنانا اور انہیں پختہ کرنے کے متعلق وضاحت کریں کہ قرآن وسنت میں اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں پر مساجد تعمیر کرنا اور انہیں گنبد بنانا اور انہیں پختہ کرنا از روائے شریعت ممنوع وحرام ہے۔ قبروں کو مسجد بنانے کا معنی یہ ہے کہ قبروں کو سجدہ کرنا یا قبروں کی طرف منہ کر کے عبادت کرنا انہیں قبلہ سمجھنا ہے امام ابن حجر ہیثمی اپنی کتاب الزواجر عن اقتراف الکبائر ۲۴۶/ ا پر لکھا ہے کہ "واتخاذ القبر مسجدا معناہ الصلاة علیہ أو إلیہ "قبر کو مسجد بنانے کا معنی یہ ہے کہ اس پر نماز پڑھنا یا اس کو قبلہ بنا کر اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا ہے۔ اس معنی کی تائید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی کرتا ہے کہ ((لا تصلوا إلی قبر ولا تصلوا علی قبر)) طبرانی کبیر ۱۴۵/۲/ ۳'' نہ قبر کو قبلہ بنا کر نماز پڑھو اور نہ قبر پر نماز پڑھو''۔ یہود ونصاریٰ میں سے اگر کوئی نیک آدمی مر جاتا ہے تو وہ لوگ اس کی قبر پر عمارتیں تعمیر کر کے ایک اور مساجد بنا کر عبادت کرتے تھے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری ایام میں فرمایا کہ :

((لعن اللہ الیھود والنصاری اتخذوہ قبور أنبیائھم مساجد- قالت : فلولا ذلک لأبرز قبرہ ولکنہ خشی ان یتخذ مسجدا))

'' اللہ تعالیٰ یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت کرے کہ انہوں نے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنایا۔ سیدہ عائشہ نے کہا کہ اس خطرہ سے کہیں آپ کی قبر کو مسجد کی شکل نہ دی جائے آپ کی قبر کھلی فضا میں نہ بنائی گئی ''۔ (بخاری ۱۹۸، ۱۵۶/۳۔ ۱۱۴/۸، مسلم ۲/۲۷، مسند احمد، ۸۰، ۱۲۱، ۶/۶۵۵)

اس طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ :

((أولئک إذا مات فیھم الرجل الصالح بنوا علی قبرہ مسجدا ثم صورہ فیہ تلک الصور أولائک شرار الخلق عند اللہ یوم القیامة))

'' جب ان (یہودیوں اور عیسائیوں میں سے کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا ہے تو یہ لوگ اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے تھے اس کے بعد نیک لوگوں کی تصویریں بنا کر اس میں لٹکا دیتے تھے یہی وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اللہ کے ہاں بدترین مخلوق سمجھے جائیں گے۔ ''

(بخاری 1/416. مسلم 2/115, بیہقی 4/80. مصنف ابن سیبہ 4/140)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ علماء، صلحا، شہداء اور نیک لوگوں کی قبروں پر مسجدیں تعمیر کرنا یہود و نصاریٰ کا کام ہے ۔

اور جو لوگ بزرگوں کی قربوں پر مساجد تعمیر کر کے وہاں عبادت کرتے ہیں ان کے تقرب کے حصول کیلیئے نذر و نیاز تقسیم کرتے ہیں ۔ انہی مشکل کشا و حاجد روا سمجھتے ہیں یہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے ہاں بد ترین مخلوق ٹھریں گے ۔

قبروں کو پختہ بنانے اور ان پر گنبد تعمیر کے کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث ہے جسے سیدنا جابر روایت کرتے ہیں کہ :

((نہی رسول اللہ صلیاللہ علیہ وسلم أن یجصص القبر وأن یقعد علیہ وأن یبنی علیہ .))

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پختہ کرنے اور اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے (مسلم ۳/۶۲ (۹۸۰) ترمذی ۲/۱۵۵، مسند احمد ۳/۳۳۹، ۳۳۹، شرح السنہ ۵/۴۰۵، ابو داؤد ۳/۲۱۶)

مذکورہ بالا احادیث میں صراحتاً قبروں کو مساجد بنانے اور انہیں پختہ کرنے کی نہی و ممانعت مذکور ہے اور نہی اصلاً تحریم پر دلالت کرتی ہے لہٰذا قبروں پر گنبد بنانا انہیں پختہ کرنا اور سجدہ گا بنانا ازروئے شرعیت حرام و ممنوع ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ